سوال

(182)خطبہ کے دوران بچوں سے ہم کلام ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں ہیں علماء دین ومقتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ بعض نمازی بوقت نماز جمعہ اپنے بچوں کو مسجد میں ساتھ لے آتے ہیں اور خطبہ کے وقت بچوں کو اپنے پاس بیٹھا لیتے ہیں اور بچوں سے خطبہ میں ہم کلام ہوتے رہتے ہیں اور نماز جماعت میں اپنے ساتھ بچوں کو کھڑا کر لیتے ہیں ، کیا اس طرح کرنے سے سے بچوں کے والدین کو کوئی گناہ تو نہیں ہے ؟ اگر گناہ ہے تو صغیرہ یا کبیرہ ؟ اگر بچوں کو اپنے ساتھ والد نے کھڑا کر لیا تو کیا جماعت میں کوئی نقص تو نہیں ہوا اور والد بچہ کی نماز ہو جائے گی ؟ مفصل تحریر فرمائیں ۔ (بندہ محمد صدیق عفی عنہ ۔ جالندھر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز با جماعت میں نا بالغ بچوں کو بالغ مردوں سے پیچھے کھڑا رہنا چاہیے اگر وہ بچے مردوں کے برابر صف میں کھڑے ہو جائیں تو مردوں کی صف سے پیچھے ہے اس لیے اس کا خیال رکھنا چاہیے ۔ ''ولو اجتمع الرجال والصبیان والخناث والإناث والصبیات والمراہقات ، یقوم الرجال أقصی مایلی الإمام ، ثم الصبیان ثم الخناث ثم الإناث ثم الصبیان المراہقات ،، (عالمگیری 1 70).

خطبہ جمعہ کی حالت میں کسی سے ہم کلام ہونا ممنوع ہے ، یہاں تک کہ اگر کسی کو چپ کرانا ہو تب بھی بولنا مکروہ ہے ، حالت خطبہ میں بات کرنے سے یا کسی کو بول کر چپ کرانے سے جمعہ کی نماز کی فضیلت سے بولنے والا محروم کر دیا جاتا ہے اور اس کو جمعہ کا ثواب نہیں ملتا ۔ پس والدین کو بحالت خطبہ اپنے بچوں سے یا کسی اور سے ہم کلام نہیں ہونا چاہیے ''عن أبی ہریرہ أن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال : من قال یوم الجمعة والامام یخطب انصب فقد لغا ،، (بخاری مسلم ترمذی وغیرہ) ، ''عن علی مرفوعا ، من قال ، فقد تکلم ، ومن تکلم فلا جمعة لہ ،، (مسند احمد) ''وعن ابن عباس مرفوعا : من تکلم یوم الجمعة والإمام یخطب ، فھو کالحمار یحمل أسفارا ، والذی یقول لہ أنصت لیست لہ جمعة ،، (مسند احمد 1/230 بزار)، ''عن عبد اللہ بن عمر مرفوعا : ومن لغا وتخطی رقاب الناس کانت لہ ظہرا ،، (ابوداؤد) ان تمام حدیثوں کا خلاصہ یہ ہے کہ بحالت خطبہ بات چیت کرنے یہاں تک کہ کسی کو بول کر چپ کرانے سے بولنے والے کو جمعہ کا ثواب نہیں ملتا ، اور اس کی ساری محنت اس طرح رائیگاں ہو جاتی ہے ۔ (عالمگیری 1 116) میں ہے : ''إذا خرج الإمام فلا صلوة ولا کلام سواء کان کلام الناس ،، الخ.

کتبہ عبید اللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسة دار الحدیث الرحمانیہ بدہلی (مذاکرہ علمیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 274

محدث فتویٰ